105454 _ باپ کی بیوی حرام ہو جاتی ہے چاہے باپ دخول نہ بھی کرمے

سوال

ایك شخص نے ایك عورت كیے ساتھ عقد نكاح كیا اور رخصتی سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو كیا اس كیے بیٹے كے لیے اس سے شادی كرنا حلال ہے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

بیٹے کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس عورت سے نکاح کرے جس سے اس کے والد نے عقد نکاح کیا اور رخصتی سے قبل ہی طلاق دے دی، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے النساء (22).

اور یہ عقد نکاح پر صادق آتا ہیے چیے رخصتی نہ بھی ہوئی ہو، چنانچہ آپ کیے باپ کی بیوی صرف عقد نکاح کرنے سے ہی جی میں ہوئی ہو کی بیوی صرف عقد نکاح کرنے سے ہی حرام ہو جائیگی، چاہیے اس سے دخول کیا ہو یا نہ، کیونکہ آیت کا عموم اس پر ہی دلالت کرتا ہیے، اور اسی طرح اس کیے برعکس چنانچہ والد کیے لیے جائز نہیں کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کررے جس سے بیٹے نے عقد نکاح کیا ہو چاہے اس سے دخول کیا یا نہ کیا ہو.

كيونكم آيت ميں اللہ سبحانہ و تعالى كا عمومى فرمان سے:

اور تمہارے سگے اور صلبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23).

اور اس کیے حرام ہونے میں دخول کی شرط نہیں لگائی جائیگی " انتہی

ديكهيں: مجموع فتاوى الشيخ صالح الفوزان (2 / 531).

مزید آپ سوال نمبر (40251) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

والله اعلم.